بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

تحریکِ جدید کے ستاسیویں سال کے دوران افرادِ جماعت کی طرف سے پیش کی جانے والی مالی قربانیوں کا تذکرہ اور اٹھاسیویں سال کے آغاز کا اعلان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 05 رنومبر 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مومنین کی جو خصوصیات بیان فرمائی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ اپنے پاک مال سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کہیں تو یہ فرمایا کہ مومن وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں۔ کہیں زکوٰۃ اور صدقات کے حوالے سے مالی قربانی کا ذکر کیا۔ اسی طرح ان اموال کے مصارف بھی تفصیل سے بیان فرمائے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ اللہ تعالیٰ کی توحید اور آنحضرت ﷺ اور اسلام کا جھنڈا دنیا میں لہرانے کا جو مشن لے کر دنیا میں آئے اس وسیع کام کی انجام دہی کے لیے احباب جماعت دنیا بھر میں مالی قربانی کے نمونے پیش کرتے ہیں۔ ان نمونوں کو دیکھ کر انسان اس یقین پر پہلے سے بڑھ کر قائم ہو جاتا ہے کہ یقیناً حضرت مسیح موعودؑ اللہ تعالیٰ کے وہی فرستادے ہیں جن کے ذریعے آخری زمانے میں اسلام کی خوبصورت تعلیم دنیا میں پھیلنی تھی۔ اگر مخالفینِ احمدیت صرف اس ایک نشان کو ہی اپنے دلوں کے بغض نکال کر دیکھیں تو احمدیت کی سچائی کی یہی نشانی ان کے دلوں کو پاک کر سکتی ہے۔ لیکن ان نام نہاد علماء کے دل تو پتھروں سے بھی زیادہ سخت ہیں۔

جماعت احمدیہ کوئی ارب پتی لوگوں کی جماعت نہیں، اس جماعت کی اکثریت غریب اور اوسط درجے کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ لیکن اس کے باوجود قربانی کا ایک جذبہ ہے۔ جماعت اپنے محدود وسائل میں جس کام کو بھی شروع کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالتا ہے۔ جب جماعت بڑھتی ہے تو مختلف سوچ رکھنے والے، کم تربیت یافتہ یا پرانے احمدیوں میں سے بھی ایسے لوگ نظر آجاتے ہیں جو یہ سوال کرتے ہیں کہ ہم چندہ کیوں اور کس لیے دیں۔ ایسے لوگ گھروں میں بچوں کے سامنے بھی اس قسم کی باتیں کرتے ہیں اور یوں بچوں کے ذہنوں میں بھی سوال اٹھنے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس یہ عہدیداروں کا کام ہے کہ اپنے رویوں اور عملوں سے لوگوں کے شکوک دُور کریں۔ لوگوں کو اعتماد دلائیں، انہیں پتہ ہو کہ

جو وہ لوگ قربانی کر رہے ہیں اس کا ایک مصرف ہے۔ لوگوں کو سمجھائیں کہ اس مالی قربانی کی اللہ تعالیٰ کی نظر میں کتنی اہمیت ہے، اس قربانی کے بدلے میں انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ یہ قربانیاں اشاعتِ اسلام پر خرچ ہوتی ہیں۔ ہمارا ٹی وی چینل چل رہا ہے۔ مبلغین کی تعلیم اور ان کے ذریعے تبلیغ پر خرچہ ہوتا ہے۔ مساجد بن رہی ہیں، کتب شائع ہو رہی ہیں، غریب بچوں کی تعلیم اور بھوکوں کو کھانا کھلانے پر یہ مالی قربانیاں خرچ ہوتی ہیں۔

یہ بات مَیں نے اس لیے نہیں کہی کہ خدانخواستہ لوگوں میں بہت زیادہ سوالات اٹھنے لگے ہیں بلکہ اس لیے بتائی ہے کہ جب جماعت پھیلتی ہے تو پھیلاؤ کی وجہ سے شر پھیلانے والے اور شیطانی وساوس پیدا کرنے والے بھی آجاتے ہیں جو فتنہ پیدا کرنے کی اور کم تربیت یافتہ ذہنوں میں شکوک پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جماعت کے افراد ایسی پختہ سوچ رکھتے ہیں کہ انہیں پتہ ہے کہ جماعت چلانے کے لیے اخراجات کی ضرورت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اس کی راہ میں خرچ کرو۔

اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو ضائع نہیں کرتا، یہ اس کا وعدہ ہے کہ وہ قربانی کرنے والے کو وہاں سے رزق دے گا اور دیتا ہے جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہوتا۔ پس اللہ تعالیٰ اپنے وعدے پورے کرتا ہے اور احباب جماعت میں ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں کہ اپنے پاس کچھ نہ ہونے کے باوجود جب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خرچ کیا تو کسی نہ کسی ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے انتظام کر دیا۔ یہ نہیں کہ یہ کوئی پرانی باتیں ہیں بلکہ یہ ایسے تجربات ہیں جن کے بارے میں لوگ آج بھی لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آج بھی مومنوں کے ایمان مضبوط کرتا ہے اور نہ صرف قربانی کرنے والوں پر فضل فرماتا ہے بلکہ ان واقعات سے قربانی کرنے والوں کے قریبیوں کے بھی ایمان مضبوط ہوتے ہیں۔ آج مَیں ایسی ہی بعض مثالیں پیش کروں گا۔

اس کے بعد حضورِ انور نے گنی کناکری، کینیڈا، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا، قزاخستان، یوکے، بھارت، برکینا فاسو، سیرالیون، گیبون، اردن، بیلیز، زنجبار، مراکش، ارجنٹائن، لائبیریا، مالی، بینن وغیرہ ممالک سے مرد و خواتین، بوڑھوں، بچوں، امراء اور غرباء غرض مختلف طبقات، صنف اور قوم سے تعلق رکھنے والے مخلص احمدیوں کی مالی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ اسی سلسلہ میں حضور نے جماعت احمدیہ کیرولائی صوبہ کیرالہ انڈیا کے ایک بڑے صاحب حیثیت دوست کے متعلق فرمایا کہ موصوف تحریک جدید کی ادائیگی میں غیر معمولی جوش بھی رکھتے ہیں ہر سال بڑی خطیر رقم پیش کرتے ہیں۔ اس سال کرونا کے نامساعد حالات کے باوجود دس لاکھ کے بجائے تقریباً اٹھارہ لاکھ روپے کا چندہ تحریک جدید پیش کیا نیز اور بڑی رقم بھی ادا کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ فرمایا امراء میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں میں ایسا طبقہ ہے جو قربانی کا جذبہ رکھتا ہے اور جو پیسے آتے ہیں تو چھپاتے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پھر گنی کناکری کے ریجن ہے بوکے وہاں کے ایک گاؤں کے مشنری کہتے ہیں۔ ایک مخلص احمدی دوست ہیں جبریل صاحب جو پیشے کے لحاظ سے بڑھئی ہیں جب انہیں چندے کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی تو انہوں نے کہا کہ میں نے آج کے اخراجات کے لئے بیس ہزار فرانک رکھے ہوئے تھے وہ میں سب چندے میں ادا کرتا ہوں اب اس کے علاوہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے لیکن دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری قربانی قبول فرمائے۔ جبریل صاحب بتاتے ہیں کہ پچھلے تین ماہ سے انہوں نے ایک لکڑی کا بیڈ فروخت کرنے کے لئے تیار کیا ہوا تھا لیکن کوئی خریدار نہیں آرہا تھا چندے کی ادائیگی کے کچھ ہی دیر بعد ایک شخص بیڈ خریدنے آگیا اور اس نے ایک ملین اور پانچ لاکھ فرانک میں وہ خرید لیا۔ اس پر جبریل صاحب نے فوراً ہمارے مشنری کو فون کیا کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ہماری قربانی کو قبول کیا بلکہ کئی گنا بڑھا کر اس نے ہمیں لوٹا دیا اور یہ بات وہ اپنے دوستوں کو بھی بتاتے ہیں تا کہ ان کے بھی ایمان مضبوط ہوں۔

پھر بچوں کی قربانی کا ایک اور عجیب نظارہ ہے اس کے بارے میں تنزانیہ، سموئے کے معلم لکھتے ہیں کہ جماعت میں تین بچے ہیں جو چوتھی جماعت میں پڑھتے ہیں باقاعدگی سے مسجد میں تعلیمی اور تربیتی کلاسز میں شامل ہوتے ہیں۔ تینوں بچوں کے گھرانے مالی لحاظ سے غریب ہیں۔ کوئی مستقل آمدنی کا ذریعہ نہیں۔ گذشتہ ماہ سے یہ آپس میں مقابلہ کرتے تھے اور مقابلے میں چندہ تحریک جدید ادا کرنے کی طرف ان کی دوڑ لگی ہوئی تھی۔ ہر ایک علیحدگی میں اپنا چندہ لاتا تھا اور کوشش کرتا تھا کہ جتنی بھی رقم اس کے پاس موجود ہے وہ ادا کرے اور اس طرح انہوں نے کسی نے پانچ سو کسی نے چار سو، سات سو شلنگ جو بھی ان کے پاس تھا دیا اور جب کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے ان سے پوچھا کہ تم یہ چندہ تحریک جدید کیلئے پیسے کہاں سے لے کے آتے ہو۔ ایک نے بتایا کہ اپنی والدہ کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں کاٹنے میں مدد کرواتا ہوں تو جیب خرچ کے طور پر جو پیسے ملتے ہیں اس میں سے چندہ تحریک جدید کے لئے رکھ لیتا ہوں اور جب سے کہتے ہیں میں نے چندہ ادا کرنا شروع کیا ہے ہمیشہ لکڑیوں کے گاہک مل جاتے ہیں فوری طور پہ اور کبھی نقصان نہیں ہوا۔ دوسرے بچے نے بتایا کہ وہ بھی اپنی جیب خرچ میں سے چندے کے لئے علیحدہ رقم علیحدہ کرتا ہے تیسرے بچے نے بتایا کہ اس کے گھر کے قریبی درختوں پر پھل وغیرہ لگتے ہیں کبھی کبھار وہ اپنے کھانے کے لئے پھلوں سے زائد کو بیچ بھی دیتا ہے جس سے حاصل ہونے والی رقم سے چندہ ادا کر دیتا ہے۔ ان تینوں بچوں نے چندے کی برکات کا بھی بیان کیا کس طرح چندہ کی ادائیگی سے ان کے زندگی میں سکون محسوس ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو ایمان و اخلاص میں بڑھاتا چلا جائے۔ یہ ہے ایمان جس سے ہمارے بچے بھی مزہ لوٹتے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ یہ ہے وہ انقلاب جو لوگوں میں پیدا ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اسلام کی اشاعت کے لیے قربانی کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی پاک کمائی میں سے قربانی کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ قربانیاں مقبول

بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو۔

تحریکِ جدید کے ستاسیویں سال کے اختتام پر جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کو دورانِ سال اس مالی نظام میں 15.3 ملین پاؤنڈ مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ یہ وصولی گذشتہ سال کے مقابلے میں آٹھ لاکھ بیس ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی حضورِ انور نے تحریکِ جدید کے اٹھاسیویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔

امسال جرمنی دنیا بھر کی جماعتوں میں نمایاں طور پر آگے ہے۔

پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان کے اقتصادی حالات خراب ہیں اس کے علاوہ ویسے بھی مشکلات جن میں آج کل گرفتار ہیں۔ وہ لوگ قربانیوں میں بڑھتے تو ہیں۔ ان کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دُور کرے اور وہ بھی آزادی سے اپنے تمام اجتماعات، جلسے اور دیگر سرگرمیاں کر سکیں۔ کُھل کر ہم ان کی قربانیوں کا اظہار کر سکیں، ابھی تو بعض مجبوریوں کی وجہ سے ان کی قربانیوں کا ذکر بھی نہیں کیا جا سکتا۔

اس سال دنیا بھر کی جماعتوں میں جرمنی سرِفہرست رہا۔ پھر برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، پھر مشرقِ وسطیٰ کی ایک ریاست، بھارت، آسٹریلیا، انڈونیشیا، گھانا اور پھر مشرقِ وسطیٰ کی ایک اور ریاست شامل ہے۔

شاملین میں اضافہ کرنے کے لحاظ سے افریقی ممالک میں نائیجیریا نمبر ایک پر ہے، پھر گیمبیا، سینیگال، گھانا، تنزانیہ، گنی کناکری، ملاوی، یوگنڈا، گنی بساؤ، کونگو کنشاسا، برکینا فاسو اور پھر کانگو برازاویل کا نمبر ہے۔

شاملین میں اضافے کے اعتبار سے افریقی ممالک کے علاوہ جرمنی، برطانیہ، ہالینڈ، بنگلہ دیش اور ماریشس میں کافی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے بھارت کی پہلی دس جماعتیں کچھ یوں ہیں۔ قادیان نمبر ایک، کوئمبٹور، حیدر آباد، کرولائی، پتھ پرم، کلکتہ، بنگلور، کیرنگ، کالی کٹ اور میلاپالم۔

قربانی کے لحاظ سے بھارت کے صوبہ جات میں کیرالہ، تامل ناڈو، جموں کشمیر، کرناٹک، تلنگانہ، اڑیسہ، پنجاب، بنگال، دہلی اور لکش دویپ۔

حضورِ انور نے تمام قربانی پیش کرنے والوں کے لیے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور قربانیوں کو قبول فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔